محصول پیشگی تین روپیہ ششماہی معہ محصول

جلد ۵ | بمبئی: دوشنبہ ۱۰ رجب المرجب سنہ ۱۳۱۸ھ مطابق ۱۲ نومبر سنہ ۱۹۰۰ء | نمبر ۴۶

مقدمۃ الجیش آتے آتے رہ گئے

افسوس ہے کہ نامعقول ڈچوں نے لارڈ رابرٹس کی تمام مسرت خاک میں ملا دی۔ وہ چاہتے ہیں کہ انگریز ہمیشہ اسی مزے میں رہیں۔ لارڈ رابرٹس نے اپنی روانگی کا جشن ادا کر دیا بلکہ کچھ دستہ بھی کر لیا۔ مگر افسوس کہ وحشی ڈچوں کی نامعقول حرکتوں سے پھر نہیں نکلنا پڑا۔ اور ایک قدرتی سبب یہ بھی واقع ہو گیا کہ انکی صاحبزادی جو انگلستان میں مقیم ہیں ان کی بخار میں مبتلا ہو گئیں۔ وہ ہنوز قابل سفر نہیں اور لارڈ رابرٹس بدون انکے نہیں جا سکتے۔ چلو اچھا ہوا۔ لارڈ رابرٹس کا یہ منشا ہے کہ وہ کسی جنگ میں افریقہ کو بلا سکیں۔ ڈچوں نے ان کا شغل برپا رکھا ہے۔

بس ٹچ ایک انجن

ابھو نامعقول ڈچوں نے بڑے ہیبت ناک کام کرنے شروع کر دئے۔ وہ ناہنجار چلتی ریل پر بھی اڑنگے مارنے لگے۔ ۵ نومبر کو انہوں نے ہمارا ایک چلتا ہوا انجن پکڑ لیا۔ معلوم ہوتا ہے کہ وہ بھی غضب کے چلتے پرزے ہیں۔ صرف ۸ تھے۔ اور انہوں نے ہی انجن کو روکا۔ اور وہی اٹھا کے چلتے ہوئے۔ یہ انجن مال گاڑی کا تھا۔ گاڑی میں سامان رسد لدا ہوا تھا۔ کمبرلی کی گاڑی روانہ ہوئی تھی اور اسکو صرف ۹ میل کے فاصلے پر پہونچکر انگریزی فوج کو جو ضروری خورد نوش کا سامان پہنچانا تھا وہیں بھی سیل طے کرنے ہیں کہ دفعۃً بلائی ناگہانی کی طرح آ پڑے اور انجن کی بھتاجی کو بھی نہ چھوڑے اور انجن اڑا لیگئے۔ رائٹر نے صرف انجن ہی کے قبضہ کی خبر دی ہے مگر معلوم نہیں کہ سامان رسد کے ڈبے کہاں غت ربود ہو گئے۔ وہ اونکو اڑا لیگئے ۔۔

چمنستان خلیل

اس نام کا ایک گلدستہ نیا حیدرہ علاقہ ٹونک سے شایع ہوا ہے۔ حضور پرنور والی ٹونک کی سرپرستی اور اسکا اہتمام حضور حضرت ... کی نگرانی میں ہے۔ افسوس ہے کہ ایسے شخص کی سرپرستی اور ایسے شخص کی نگرانی سے گلدستہ شایع ہو۔ اور یہ چھپ کا نمونہ بہت خراب تھا۔ اچھا۔ خیر کی پری کی تو ادا بدولت کیوں دیکھنے لگے ہم چند مشہور شعرا کی غزلیں دیکھیں۔ افسوس کہ بعض بعض شعرا ایسے شکستہ بیں کہ معمولی طبیعت والا بھی اونکو چشت نہیں سمجھ سکتا۔ معلوم ہوتا ہے کہ منتخب شعرا کی شہرت سے رعب میں آ گئے۔ اور یہ خیال کیا کہ ہر شاعر کا حال یہی ہے۔ بہار ... تسلیم گنجے بر پشت بائی خود زمین کے مصداق ہوتا ہو اگر گلدستہ میں ہو بھی تعلیم یا بیر ... جائے تو وہ مقبول کیسے ہو سکتا ہے۔ باقی ریویو چند روز میں ۔۔

سو سنار کی ایک لہار کی

اسمین ذرا شک نہین کہ ہماری بہادر فوج نے جرمنوں کی ایسی خبر لے ڈالی کہ اونکا دل ہی جانتا ہوگا - اور اسمین بھی شک نہین کہ جنگ ٹرانسوال مین ہماری بہادر فوج نے ایسے ایسے کارنامے کئے کہ جنکے والئی بہادری کا سکہ تمام زمانہ کی فوجوں کے دلپر بیٹھ گیا - حسد کا داغ انکے سینے مین بیٹھ گیا - مگر بعض نا معقول فوج ایسے خبیث الطبع ہین کہ کسی طرح اپنا ایمان نہین لاتے گو کہ وہ ایک عرصہ سے بار بار کے پہاڑ رہے ہین لیکن ایسے اوجاڑے ہماری بہادر فوج کی آنکھوں مین دہول ڈالکر ایک دو دہول ایسی جما جاتے ہین کہ ہماری بہادر فوج کی آنکھوں مین خون اتر آتا ہے - بقول شخصے سو سنار کی ایک لہار کی وہ ظالم ہماری بہادر فوج کی تمام شجاعت پر پانی پہیر جاتے ہین - کی کرائی محنت خاک مین مل جاتی ہے - گو کہ وہ کوئی ایسی کارروائی نہین ہوتی کہ جس سے ہماری بہادر فوج کی شان مین فرق آجائے - لیکن یہ بات ضرور ہے کہ انکی نا معقول حرکتون سے ہماری بہادر فوج کا غم و غصہ سے خون پانی ایک ہو جاتا ہے - اور نا سمجھ لوگ برٹش فتوحات کی خبروان کو باد ہوائی سمجھنے لگتے ہین - اور اصل تو یہ ہے کہ واقعات پر غور کر کے اونکو مجبوراً یہ کہنا پڑتا ہی کہ جو یہ بات مشہور ہے [illegible] کے آگے بھوت بھی بھاگتا ہے [illegible] ایکمدت [illegible] کیا وجہ کہ وہ اپنی [illegible] نہین آتے [illegible] دشمنی [illegible] مقتدی [illegible] اہل برٹش [illegible] بہادر فوج [illegible] جا بجا [illegible] بھاگتا ہے [illegible] جانے

برٹش جھنڈے کی بے ادبی

ارے یارو غضب ہو گیا ستم ہو گیا - آخر ہی وقت مین بھی نا معقول ترکون نے ایسا داغ دیا کہ عمر بہر یہ نہ مٹیگا - اور اگر ہماری بہادر فوج تمام ٹرانسوال کو اڑا دے اور تمام ترکون کو جلا ڈالے تب بھی اس بیہودہ حرکت کی تلافی نہین ہو سکتی - ترک تو اپنے دل مین یہ خیال کرتے ہونگے کہ برٹش گورنمنٹ بڑی سنگدل ہو گئی ہے کسی طرح بچارے لاوارث ترکون کا پیچھا ہی نہین چھوڑتی - بہادر فوج ہمارے اون کو اور مروا تو کر دیا بس اوہ کیا جائے انکی گستاخیون کی سزا اچھی طرح مل چکی بس اب انکو چھوڑ دینا چاہئے - مگر ہم یہ کہتے ہین کہ ترک ایسے نا معقول ہین - اور اس اون کی گستاخیان ایسی ناپاک اور دل دکھانیوالی ہین کہ اگر ان وحشیون کو زندہ درگور کر دیا جائے یا اونکو ٹکڑے ٹکڑے کر کے بہیون مین بہ کر کے آگ مین ڈال دیا جائے یا اونکو توپ سے تیرون اڑا دیا جائے یا اون کی تکا بوٹی کر کے ہندوستانی چیل کوؤن کی تواضع کر دی جائے یا ان سبکو ولایت بھیجدیا جائے تو وہ تھوڑا ہی غضب خدا کا اون نا ہنجارون نے ہمارے بہادر گورنمنٹ کی عظمت و وقعت کا ذرا بھی خیال نہ کیا اور موقعہ پاکے بھڑک جلے دل کے پھپھولے پھوڑ ڈالے ظالمون نے فلکسبرگ پر حملہ کر کے پہلے تو اونکو لوٹ لیا اور پھر برٹش جھنڈے کو اکھاڑ پھینکا - اور دل کو وہ دہجیان کر کے اڑا ہی ڈالے تب بھی غنیمت تھا کہ برٹش جھنڈے کو ٹکڑے کر کے اپنے لہراتے اور ہم [illegible] لیتے کہ بیچارہ صاحب کی گوپیون کی طرح برٹش جھنڈے کا اشتہار [illegible] رہاہے - مگر ہو ستم [illegible] کہ [illegible] برٹش جھنڈے کی دہجیون کو اپنی گہوڑون کی دمون مین باندھ دیا کہ [illegible]

تدبیر سے قسمت کی برائی نہین جاتی

کانپوری مزمون کی نسبت لوگون کو ہائیکورٹ سے رحم کی بڑی امید تھی بالخصوص عبد الرحیم الہی برادر [illegible] کمشنر کی سزائے پھانسی کی نسبت عوام کا یہ خیال تھا کہ اگر وہ رہا نہ ہوا تو کم از کم اتنا ضرور ہوگا کہ یہ حکم منسوخ ہو جائے لیکن اس بیکس مظلوم کے تو دن ہی پورے ہو چکے تھے اسکی قسمت مین یہی تھا کہ گورنمنٹ عالیہ کی معرفت عدم آباد بھیجے - داغ حسرت اپنے دلپر لیجائے اور داغ فرقت اپنی جورو بچون کی چھاتی پر [illegible] ہوا - اور ہونا ہی تھا کیونکہ اوسکو سب مجرمون کی ناک سمجھا گیا - گو کہ وہ کیسے پیچھے مین تھا - نرغے مین - مگر ہان مسلمان تھا اور سلطان بھی کیا - خدا ترس [illegible] رحمدل [illegible] حامی اسلام - اگر مقدمہ کی روئیداد [illegible] بیان کرے یہ نتیجہ نکالتے ہین کہ وہ ضرور رہا ہو جائیگا تو ہمکو تعجب ہوتا تھا کہ یہ کیا کہہ رہے ہین - جیسے واقعات پر غور کر کے خاص طور پر علم بھی لگا دیا تھا کہ [illegible] طرح بچ نہین سکتا - یہ واقعہ بہت سنگین ہے اور [illegible] کو اوسکی نسبت [illegible] ثبوت مل رہی ہین خواہ وہ کسی ذریعہ کو ہم پہنچائی گئی ہون اس سے عدالت کو کوئی بحث نہین - مجرمین کے مذہب اون شہادتون کو جھوٹا نہ ثابت کر سکے تو عدالت نے اونکو قابل تسلیم ہی سمجھا - اور اوسی پر غور کر کے حکم دیدیا - جن لوگون کی قسمت مین بچنا تھا وہ بچ گئے - پہلے بیس آدمیون کی قسمت لٹکا دینے کا حکم تھا ہائیکورٹ مین ججون [illegible] وکیلون [illegible] کی [illegible] گفتگو اپنا اثر دکھایا - اس سے اتنا ہوا کہ [illegible] موت ٹل گئی اور [illegible] جائیں [illegible] آدمی [illegible] نکالدئے گئے - ان [illegible]

[illegible]

قیاسون نے بھی تو کام بگاڑا

جنگ طرابلس میں ہمیشہ ہماری سرکار بہادر کا جو ہے زمانہ جانی مالی نقصان ہوا اوسکی وجہ زیادہ تر ہی بیان کیجاتی ہے کہ جنگی حکام نے قیاس سے اٹلی کی زیادہ خرابیان ڈالدین۔ ماہرین نے چیا سعدی کی نصیحت "ہر بیشہ گمان مبر کہ خالیست" کا ذرا بھی خیال نہ کیا۔ پہلے ہی سے اٹلی کی جمعیت کو حقارت کی نگاہ سے دیکھا۔ اور اوسکو بھیڑ بکری کے مانند سمجھا۔ اور بہادر فوج کی شجاعت اور قواعد دانی پر ناز کرکے یہ حکم لگادیا کہ پچاس ساٹھ ہزار فوج تمام فوجون کو دنیا سے نیست و نابود کرنے کیلئے کافی ہوگی۔ مگر واقعات نے "نہ ہر جائے مرکب توان تاختن" کا مضمون آنکھون کے سامنے پیش کردیا۔ افسوس کہ اسکے بعد بھی قیاس فرسائی سے کچھ پر جنگ کے نقشے قائم کیے گئے۔ اسپر جیسے کئی مقام پر ہچکے کھلائے گئے۔ لیکن کافرین ہے ہمارے مدبرون کو کہ دل خوش کرنے کیلئے اب بھی قیاس حق ہے سمجھے جاتے ہیں۔ چنانچہ لارڈ ہارڈنگ بہادر نے حال میں فرمادیا کہ علامات سے تو یہی ظاہر ہوتا ہے کہ فوجون کے پاس گولہ بارود بالکل ہوچکا لب و ... مگر وہ بھی ہمارے مقابلہ میں ہاتھ پاؤن پیٹ رہے ہین۔ افسوس ہے کہ فوجون نے دو تین مقام بھی چھین لئے۔ ہر قسم جنگ کے نقشے اوڑا دئے اور جمیان اپنے گھرون کی ڈھونڈھ رہے ہین۔ اسپر بھی لارڈ ہارڈنگ بہادر ہمارا دل خوش کرنیکے لیے یہ فرماتے ہین کہ فوجون کا گولہ بارود تمام ہوگیا۔ اسی پر تو جنگ کا دار و مدار ہے جب ہی نہین تو وہ کیسے مقابلہ میں ٹہر سکتے ہین۔ مگر ہزار رحمتی یہی سمجھکر اپنی جان کے دشمن تو نہین۔

ہندی مسلمانون کی عالی ہمتی

چندہ حجاز ریلوی

نام	مقام	رقم	معرفت
سیٹھ ... صاحب وکیل ادائی جاری		[illegible]	
حافظ عبد الرزاق صاحب	لکھنؤ	[illegible]	شیخ [illegible]
مولوی شاہ عبد المجید صاحب	کلکتہ	[illegible]	
شیخ فضل حق صاحب	//	[illegible]	مولوی شاہ معین الہدی صاحب
شیخ قاسم علی صاحب	//	[illegible]	
مسماۃ بی بی نصیبن صاحبہ	//	[illegible]	
مسماۃ بی بی ... صاحبہ	//	۸ر	//
مسماۃ بی بی ... صاحبہ	//	[illegible]	//
مسماۃ بی بی ... صاحبہ	//	۹ر	//
شیخ ... علی صاحب	//	[illegible]	شیخ [illegible] صاحب
... مستری صاحب	//	۸ر	//
شیخ حاجی منگلی صاحب	//	۸ر	//
شیخ کرامت صاحب	//	۸ر	//
شیخ غلام علی صاحب	//	۱۰ر	//
شیخ منگر صاحب	//	[illegible]	//
شیخ حسین صاحب	//	[illegible]	//
شیخ بہتو صاحب	//	[illegible]	//
شیخ بندو صاحب	//	[illegible]	//
شیخ امرو صاحب	//	[illegible]	//
شیخ داؤد صاحب	//	[illegible]	//
شیخ نظو صاحب	//	[illegible]	//
شیخ اسمعیل صاحب	//	[illegible]	//
شیخ ... صاحب	//	[illegible]	//
شیخ حمیدی صاحب	//	[illegible]	//
شیخ ... صاحب	//	[illegible]	//

خدا زیادہ کرے

نام	مقام	رقم	معرفت
کسانی چند صاحب	کلکتہ	[illegible]	مرزا [illegible]
محمد ... خان صاحب ...	بہار ...	[illegible]	
حافظ ... خان صاحب	//	[illegible]	محمد ... حسین خان صاحب ...
کفایت اللہ خان صاحب	//	[illegible]	
علی بخش صاحب ...	//	[illegible]	//
مصری خان صاحب	//	[illegible]	//
شبو صاحب بہشتی	//	۲ر	//
کالے خان صاحب چوکیدار	//	۴ر	//
محمد یوسف صاحب	ڈیرہ دون	[illegible]	
... وارالاخبار	میسور	[illegible]	
عبد ... صاحب	گلبرگہ	[illegible]	

میزان	[illegible]
رقم سابقہ	[illegible]
میزان کل	[illegible]

ابتو زرگون زبالکل ہی ... دود ... پر بلا ٹال نہ لگے۔ یہ مانا کہ جو لوگ ایسی رئیسین ... وہ یقینا سلوک الحال ہی ہوتے ہین لیکن ہندوستان کی ... سلوک الحالی کی ذرا بھی پرواہ نہ کرکے ... خاص توجہ ہی چاہئے ... بیہودہ تماشون مین ہندوستان کے ... کیا ... خالی کرڈالتے ہین مگر معلوم نہین ایسے نیک ... کا فیض جاری ... کام ...

فاتحہ پر فاتحہ

جرمنی سفیر کے متعلق پہلے تو افواہیں اوڑتی رہیں سلطنت چین بھی اوس کے قتل سے انکار کرتی رہی مگر جب جرمن نے چھان بین کی تو اوسے بھی اقرار کرنا پڑا۔ اور اب اوسنے اس سفیر کے قتل کی نسبت اظہار افسوس کرکے جرمن کے آتش غضب کو ٹھنڈا کرنا چاہا ہے۔ شہنشاہ چین نے نایب اپنے منسٹر کیون کنگ کو حکم دیا ہے کہ جرمنی سفیر مقتول پر میری طرف سے فاتحہ پڑھ دے۔ اور اوسکی لاش کی روانگی کا انتظام کرے۔ اور جب وہ برلن (پایہ تخت جرمن) میں پہونچ جاۓ تو وہاں کا چینی سفیر اوس پر دوبارہ فاتحہ پڑھ دے اس کے بعد شہنشاہ چین نے جرمن کو صلح و امن کیطرف متوجہ کیا ہے۔ اور اپنی خطاؤں کی معافی چاہی ہے۔ مگر شہنشاہ جرمن نے اس عذر خواہی کو صاف اوڑا دیا۔ اوس نے کہدیا کہ فاتحہ پر فاتحہ پڑھو۔ جو تمہارے افسر اس شورش کے بانی مبانی ہیں اونکو بے تامل پھانسی پر چڑھا دیا جاۓ۔ جب ہم سمجھینگے کہ ہمارے سفیر کا کفارہ دیا گیا۔ اس خشک جواب سے شہنشاہ چین کے ہوش باختہ ہوگئے۔ اب اوس نے روس سے مدد چاہی ہے اور اوس نے خاص طور پر دوسری سلطنتوں سے صلح کی تحریک کی تو سلطنت چین کا پیچھا چھٹنا ممکن ہے۔ ورنہ یہ سلطنتیں تکا بوٹی کیے بغیر نہیں مانینگی۔

گوکہ صلح کے متعلق بات چیت ہو رہی ہے مگر ہر سلطنت ایک نیا اڑنگا نکال رہی ہے کہ جس سے یہ کھچڑی پکنے لگتی ہے اور کئی کئی ہفتہ تک دم پخت نہیں ہوتی اسیوجہ سے معاملہ التوا میں پڑا ہوا ہے۔

حجاز ریلوی کے اشتہارات

خدا کا شکر ہے کہ حجاز ریلوی کے متعلق ہندوستان میں جسقدر مضامین شائع ہوئے اونسے بعض مقامات کے مسلمانوں نے خاص توجہ سے پڑھا اور سنا اور اونہوں نے سمجھ لیا کہ حجاز ریلوے سے واقعی تمام مسلمانوں کو فیض پہونچیگا۔ اسلئے ادنےٰ مسلمانوں کا بھی اسمیں شریک ہونا ضروری ہے۔ اس ضرورت کو پورا کرنے کے لئے بعض مقامات میں عام اعلان دئیے گئے۔ چنانچہ کراچی سے ایک اشتہار بزبان سندھی اور کلکتہ سے ایک اشتہار بزبان اردو ہمارے پاس پہونچا۔ ان اشتہاروں میں ریلوی حجاز کی ضرورت اور اوسکی خوبیاں ثابت کرکے مسلمانوں کو اسکے چندہ کیطرف متوجہ کیا ہے۔ پرایویٹ طور پر ہمکو یہہ بھی معلوم ہوا ہے کہ کراچی کے بعض بعض رئیسوں کا دل تو پسیج چلا ہے۔ صرف ایک آنچ کی کسر ہے۔ اگر اونکا جوش ذرا بھی اور بڑھ گیا تو بس وہ تھیلیوں کے منہ کھول ہی دینگے کلکتہ کے مسلمانوں کی نسبت افسوسناک خبر سنی گئی۔ ایک صاحب لکھتے ہیں کہ نہایت صد افسوس کلکتہ کے مسلمانوں نے اس اشتہار پر کوئی خاص توجہ نہیں کی۔ اور جس سے زبانی کہا گیا اوسنے دوسرے پر ٹالدیا کہ پہلے فلاں شخص کو اسمیں شریک کرو اسکے پاس گئے تو اوسنے دوسرے پر ٹالدیا۔ اگر یہ سچ ہے تو کلکتہ کے مسلمانوں پر سخت افسوس ہے۔ اونکی دولت اونکی ثروت کس کام آئیگی۔ کیا وہ اسکو قبر میں ساتھ لیجانا چاہتے ہیں۔ اگر ان مسلمانوں کے نزدیک حجاز ریلوی کی تعمیر ضروری نہیں اسکی کچہ چندہ دینے کو بیکار سمجھتے ہیں تو خیر وہ بڑی بڑی رقمیں نہ دیں دو دو چار چار روپیہ کو ہی شریک ہو جائیں ایسی ادنیٰ رقم اگر اون کے ۲

دونوں بھاگے

روز خان نے ٹرانسوال جنگ کی نسبت ایک یہ خبر بڑی مسرت سے سنائی کہ ایک مقام پر ڈچوں کا برٹش فوج سے مقابلہ ہوا۔ ڈچوں کی طرف پریسیڈنٹ سٹین اور جنرل ڈیویٹ بھی تھے مگر دونوں بھاگ گئے۔ اونکی ۲ توپیں بھی ہمارے ہاتھ لگ گئیں۔ ہمارا نقصان کچھ ایسا زیادہ نہیں ہوا صرف ایک کپتان مارا گیا اور ایک لفٹنٹ اور ۲ افسر دوسرے مارے گئے۔ اور ہلن فوج کا کمانڈر بھی مارا گیا۔ اور صرف ۹ سپاہی مارے گئے۔ اور ۷ افسر اور ۲۰ سپاہی زخمی ہوئے۔ اسمیں تو شک نہیں کہ پریسیڈنٹ سٹین اور جنرل ڈیویٹ کو ہماری فوج نے بھگا دیا۔ یہ اپنے قابل فخر شجاعت کا ثبوت دیا۔ مگر روز خان یہ بتائیں کہ اب ہم اس فخر کو روئیں یا فوج کے کمانڈر کو۔ اور افسروں کے مارے جانیکا تو خیر صرف افسوس ہی افسوس ہے۔ اور کمانڈر کے مارے جانے پر تو افسوس مع تعجب ہے۔ اسی پر تو جنگ کا دار و مدار ہوتا ہے جب وہ نہ رہ گیا تو فوج کس کے سہارے پر ہاتھ پاؤں ماریگی۔ یہ مانا۔ انگریزی علم اعلیٰ درجہ کے اور جنگی انتظام نہایت خوبی کا ہے پہلے ہی سے اعلیٰ عہدہ کیلئے افسر نامزد کر دیا جاتا ہے کہ یکے بعد دیگرے سلسلہ قائم ہے لیکن کمان افسر کے مرنے سے دفعتہً تو فوج میں برہمی اور پریشانی پھیلنا لازمی ہے اسلئے وہ افسر بھی محفوظ مقام پر رہا کرے یہ سمجھ میں نہیں آتا کہ بے تہذیب ڈچوں نے ہمارے کمانڈر کو شکار کیسے کر لیا۔ اور جب اسکو شکار کر دیا تو پھر انکا بھاگنا کیسا۔ معلوم ہوتا ہے کہ روز خان نے اس خبر میں دھوکا کھایا۔ جب یہ بڑی بڑی جنگلوں میں بھاگے معمولی سپاہی کام آتے ہیں اور وہ بھی ایک دو تو ابھی

بڑھتے چلے

لارڈ رابرٹس بہادر نے جو ہمکو متواتر فتوحات کی خبرین سنائین - اور اپنی روانگی کا مژدہ بھی سنایا - اس سے تو یہی ثابت ہوتا تہا کہ ڈچون مین اب کچھ بھی دم باقی نہین رہا - اور نہین جس قدر زور آور باغی تھے وہ سب ٹھنڈے ہو گئے - یہ معلوم کرکے ہم بہت خوش ہوئے تھے کہ اب ہماری سرکار بہادر کا خزانہ سونے سے بھرا جائیگا - اونکے سکے ڈھالکر تمام دنیا پر انگریزی شجاعت کا سکہ بٹھایا جائیگا مگر افسوس کہ ٹرانسوال کی حالت تو کچھ دگرگون نظر آتی ہے خبرین جو ہمکو سنائی جاتی ہین وہ کمزور فقرون مین سنائی جاتی ہین - وہ اسلئے کہ شہری لوگ اس دل گردہ کے نہین کہ جس دل گردہ کے ولایتی لوگ ہوتے ہین - ذرا ذرا سی خبرون سے کلیجہ بیٹھ جانیکا اندیشہ ہے اسلئے کم کم وہان کی حالت بتلائی جاتی ہے - قرینہ سے صاف یہی معلوم ہوتا ہے کہ ڈچون کو جو شکستین دیگئین وہ ایسی بھاری نہین کہ جن سے اونکی کمر ٹوٹ جاتی - اونکی چوٹین تو بیشک ہیلی ہوئین مگر اسکا کیا ہوتا ہے - وہ ایسی کھلاڑی ہین کہ بیشک اونکی ہڈی پسلی ایک کردیجائے مگر اپنی شرارت سے باز نہ آئینگے - اونکے منتشر ہو جانے سے ہماری بہادر فوج یہ سمجھے بیٹھی تھی کہ وہ ہمارے خوف سے تتر بتر ہوکر پھرتے ہین مگر اب معلوم ہوا کہ یہ بھی اونکی پولیٹیکل چال تھی وہ اپنی طاقت بڑہاتے جاتے ہین چنانچہ تین چار ہفتے کے عرصہ مین اونھون نے اپنی کھوئی ہوئی قوت بھی بڑہالی اور سامان جنگ بھی ہر طرح سے ٹھیک کر لیا - یہی وجہ ہے کہ جن مقامات پر ایک ڈچ بھی نظر نہین آتا تھا وہان اب اونکے غول کے غول نظر آتے ہین بلاموفونٹین کے قریب تو انکی تعداد بہت زیادہ بتائی جاتی ہے بلکہ خبر ہے کہ اب تک دشمن کے دو ہزار جوان ہماری بہادر

لیڈی برینڈ رانڈ ہو جائے

وحشی ڈچون نے جو اب تابڑ توڑ حملے کئے ہین اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ہیرون مین جان پڑ گئی - ہماری بہادر فوج نے جا بجا پر رحم کہایا - اون کے ساتھہ نرمی کا برتاؤ کیا اس سے وہ سر پر چڑھ گئے - ظالم ادھر اودھر کی قوم کو کہاگ رہے ہین - گذشتہ ماہ مین جو ڈچون کا کوئی گروہ اندر سے اچھلے ہماری بہادر فوج پر چھاپہ مار جاتا تہا گو کہ وہ چھاپہ بہی کچی سپاہی کا ہوتا تہا لیکن اوسکی نسبت یہی کہا جاتا تہا کہ ان چھاپون مین زنگ اوڑھانے سے برٹش فوج کی پیشانی شجاعت کلنک کا ٹیکا نہین لگ سکتا - کیونکہ اسنے تمام میدان صاف کرکے اپنی ہمت و شجاعت کا ثبوت اچھی طرح دیدیا ہے - یہ شور و شر تو عارضی ہے اور ڈچون کی باقاعدہ فوج اب مقابلہ نہین کر سکتی - یہ تو فقط لوٹون کے چند گروہ ہین ان بیچارون کی ہستی ہی کیا ہے برٹش فوج نے جہان دبا کے دو تین حملے کردئے تو اونکا پتہ بھی نہ لگیگا - ان خبرون سے ہماری تشفی ہوجاتی تھی - مگر آجکل کی خبرون نے تو پریشان تشویش ہوتی چلی - ہماری بہادر فوج تو مردانگی کے جوش مین اون کے گروہون کی کوئی حقیقت نہ سمجھتی تھی - اور اون کو چور ڈاکو سمجھ کے یہ خیال کرلیتی تھی کہ ان بیچارون کے پیچھے کون تضیع اوقات کرے - مگر اب اوسکی بھی آنکھین کھلی ہونگی - کہ جن گروہون کو ڈاکو سمجھتے تھے وہ وہی ظالم تھے کہ جنہون نے کئی مقامون پر ناک چنے چبوا دئے - کچھہ دن تو وہ ادھر ادھر منہ چھپاتے پہرے مگر اب وہ سستا چکے ہین اسلئے بِل سے باہر ہوگئے وہ ایک مقام پر تو قبضہ کرہی چکے اب ظالمون نے لیڈی برانڈ کیطرف رخ کیا ہے - خدا خیر کرے کہیں ایسا نہو کہ وہ لیڈی برانڈ کو رانڈ کردین کیونکہ وہ لیڈی کا بہت بڑھ بڑھ کر ہاتھہ مار

آخر سایہ ڈال ہی دیا

روس مدت سے سلطنت چین پر اپنا اثر ڈالنے کی جو تدبیرین تصنیف کی تھین آخر اونکا ظہور ہونے لگا عجب نہین جو رفتہ رفتہ تمام سلطنت چین پر روسیت چھا جائے کیونکہ روس نے چال ہی ایسی ٹیڑھی چلی ہے کہ جسکو انگلش اور دیگر سلطنتون کی کچھ نہ چل سکیگی - کیونکہ اوسکو سلطنتون سے اتنی قناعت ہو نہ سکیگی کہ صرف نام ہی پر اکتفا کرین - اور سرپرستی کے فخر ہی کو کافی سمجھین - یہ تو اپنی جان کا حق معاوضہ چاہینگی - اور وہ معاوضہ ایسا ہوگا کہ سلطنت کا بہت کچھ نکل جائیگا - برائے نام نیا مین رہ جائیگا - کیونکہ بہتر بہتر اور زرخیز ملک تو یورپ کے ارنگ مین آجائینگے پہر رہ ہی کیا جائیگا اس وجہ سے سلطنت چین ان دولتون کو دستکار رہی ہے اور کسیکو پاس نہین بھٹکنے دیتے - ہان روس جاپان کی طرف جانے ودل سے متوجہ ہے اوسکی باتون پر کان دہرتی ہے اور اسکی گستاخیون پر ناک بہون نہین چڑھاتی - اسکی یہی وجہ ہے کہ روس کا باطنی برتاؤ بالفعل چین کے ساتھ ایسا نہین جس سے وہ بھڑک پڑے اور گھبرا جائے - روس نے اوسی طرح یہ ثابت کر دیا ہے کہ مجھسے بڑھکر تیرا کوئی خیرخواہ نہین - اور جرمن و انگلش سے بڑھکر تیرا کوئی دشمن نہین - یہ چاہتے ہین کہ تمام سلطنت ہماری ہی ارنگ مین آجائے - اور مین چاہتا ہون کہ یہ ہمیشہ یونہی برقرار رہے - اور یہ صرف باتین ہی باتین نہین بلکہ روس نے عملی ثبوت بھی تھوڑا سا دیدیا ہے - اور وہ یہ کہ منچوریا کو پہلے تو اسنے خود فتح کیا - اور پھر اپنی عالی حوصلگی ثابت کرنے اور سلطنت چین کی دلجمعی کرنے کیلئے اوسے کہدیا کہ ہمکو ڈاکا ڈالنا مقصود نہین بلکہ فقط منچوریا مین سب سلطنتون سے علیحدہ جنگ کرنے سے غرض یہ تھی کہ روس کی فوجی شجاعت زمانہ پر ثابت ہو جائے بس یہ چین کی

معرکہ آرائی

پنچوں کے پنچ - القاب و آداب تو کچھ جانتا نہیں - ثمر زاد ہو بیران برگ نوی قصہ مختصر - السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ - جناب من اول تو بندہ بھی سمجھتا تھا کہ پنچ و پنچ ایسے بہت سے ہیں اسکے کلام میں کیا اثر ہوگا مگر میں اب آمنا و صدقنا کہکر بدل و جان خوب سمجھ گیا کہ آپ کی تحریر و تقریر میں اعجاز مسیحائی ہے وہ کیا - ہم نے بہت ہی سنا کہ رنگون کلکتہ سورت بمبئی وغیرہ میں جشن جوبلی سلطان المعظم منعقد ہوا لیکن وہ صرف سنی سنائی تھی - مثل شنیدہ کے بود مانند دیدہ - لیکن اللہ میاں نے بعض اشخاص اہل مورلیس کے دلمیں خیال ڈال ہی دیا اور انکو جوش جب سلطان آہی گیا - کیوں نہ ہو محبان خلیفہ کو ایسا ہی چاہیے - شب گذشتہ یعنی ۲۴ تاریخ جمادی الآخر سنہ ۱۳۲۴ھ بعض صاحبان نے جشن جوبلی کی خوشی کر ہی ڈالی - مسجد میں روشنی تو ماشاء اللہ ایسی بھلی کر دی کہ دیکھنے والا تو کیا اگر نابینا بھی ہو تو بخدا چودہ طبق نظر آجاتے ہیں آدمیونکا یہ اژدہام کہ گرا گا تھیں کو بھی جگہ نہ ملی یعنی واہ روشنی تو ایسی کبھی دیکھی تھی آپ نے تو شاید عیسیٰ ہی کی ہو گی مگر جن لوگوں نے یہ جلسہ جوبلی اور وعظ کرایا یہ کون صاحبان ہیں میاں سنئے اول ہی کہدیا کہ یہ غریب لڑکے ہیں جنہیں کہتے ہیں کون صاحبان ہیں میاں تو کیا صاحبان کی نظر میں بالکل حقیر ہیں اور مشہور یہ کر دیا کہ کمینی ہیں - کیا خوب جب کہ ان لوگوں نے یہ دہوم دھام کی ہے تو اہل دول تو معلوم کیا کرینگے میاں تم بھی اہل دول کی ... میں گنتے ہو میاں اہل دول تو مانند دہلی کے چراغ تو کیا

گل کرنا ہی گل کرنا چاہتے ہیں - ارے میاں تم بھی عجب آدمی ہو کہتے ہو کہ چراغ گل ہوا جاتا ہے - خلاف ہے چراغ تو گل نہ ہوگا - لیکن بات تو یہ ہے کہ پیسہ کی جڑ دل پر ہوتی ہے وہاں سے جڑ اوکھاڑ کر اوسکو خرچ کرنا اور جشن جوبلی کرنا کچھ تھوڑی بات نہیں میاں خیال کرو کہ جب اہل مورلیس نے ملکہ وکٹوریہ کی جوبلی کی تھی تو مسلمانوں نے کیا کچھ کم کیا تھا جب ٹرانسوال میں لڑائی ہوتی تھی اور بد معاش و ہیچ بہادر گوروں سے بے ادبی کرتے تھے تو کیا مورلیس کے مسلمانوں نے چندہ نہ دیا تھا جواب حجاز ریلوے کے لئے چندہ نہ کرینگے - میاں پنچ یہ تو ٹھیک مگر تم کو معلوم ہے ٹرانسوال کے چندہ میں کچھ سیٹھ لوگوں نے اپنی جیب سے دیا تھا ورنہ باقی سب اللہ میاں کا پیسہ دیا تھا اور جوبلی بھی اوس پیسے کی تھی اوسمیں اونکی بہادری کیا ہی تم بھی کچھ مجنون سے نظر آتے ہو اوسمیں دوسروں کا کیا واسطہ سب چیز اللہ ہی کی ہے اوسمیں خصوصیت کیا - میاں پنچ میں ٹھیک کہتا ہوں مگر آپ کے گوش مبارک میں برابر نہیں آتی تو سنو خاص الخاص پیسہ جو مسجد کا اللہ ہی کا مال ہے اوسمیں سے چندہ اور جوبلی کیا گیا تھا - بھئی خیر یہ تو سچ ہوگا مگر میں یہ کہتا ہوں کہ جب ٹرانسوال کی لڑائی کے چندہ میں اہل مورلیس کا مال مسجد کا پیسہ دینے کیلئے چلا جاتا کہ وہ دنیاوی کام تھا تو کیا اس دینوی کام میں نہ دینگے کیونکہ حجاز ریلوے دینوی امر ہے اسمیں ضرور دینگے - اگر انکو ثواب کمانا منظور ہو تو ماشاء اللہ بیس پچیس ہزار کچھ بڑی بات نہیں - رنگون والے صاحبان نے حجاز ریلوے کے لئے بیس پچیس ہزار روپیہ

کر دیا ہے تو کیا اہل مورلیس اوسکا دوسرا حصہ بھی نہ دینگے - اہل مورلیس میں ایک ایک سیٹھ ایسا ہے کہ لاکہہ دو لاکہہ اکیلا ہی دے سکے - اور دوسرے بھی ہیں بھئی خیر دیتے ہونگے تو نام کے واسطے اگر یہاں کا ثواب میں دیدیں تو جب جانیں میں تو صرف یہ سمجھتا ہوں کہ جس راہ سے آوے وہی راہ جاوے - بھئی یہ تو سچ ہے اسمیں شک نہیں اگر اللہ کو منظور ہے تو مورلیس کے مسلمان ضرور پچیس پچاس ہزار روپیہ حجاز ریلوے کے لئے فوراً ہی دیدینگے - اچھا میاں جو کر دینگے اونکے کام آئیگا نہ کہ ہمارے - تو انکی خوشی اسمیں ہم کیا ہیں تو اسواسطے کہتا ہوں کہ تم ذرا اون کے کان کو کھول دو کہ یہ خواب غفلت میں سو رہے ہیں ابھی تک چندہ کی طیاری نہیں کی ہے - دوسروں کو تو آپ زور شور سے پکارتے ہو مورلیس کے مسلمانوں کا نام تک بھی اسمیں نہیں لیتے معلوم ہوتا ہے کہ آپکی طبیعت بھی کچھ ریاکاری کیطرف ملتی ہے - سلام علیک پھر ہونگا رخصت -

ایک ...

نجیب الدین سہارنپوری فی الحال مقیم مورلیس

مخدوم و مکرم بندہ دام الطافکم - تسلیم - از راہ مہربانی اس نوحۂ مسلمانان بنگلور سٹی کو اپنے اخبار کے کسی کالم میں درج فرما کر انجمن جماعت مومنین بنگلور سٹی کو مرہون منت فرمائیگا - جناب حکیم حفیظ اللہ خانصاحب صدر نشین انجمن ہذا جنکر بہت سے فوائد اہل اسلام کو پہونچا رہے ہیں - چونکہ ایک لائق فرد تھے - لہذا آپ کے رحلت کر جانے سے اہل اسلام بنگلور کو بہت صدمہ ہوا - اور خون رو رہے ہیں - جناب موصوف کو اکثر ممالک کے بزرگوں سے

فوری تار سے آپکی وفات حسرت آیات کی کیفیت ازراہ مہربانی سننے سے ہوا اخبار میں درج فرماکر مشکور فرماویں تاکہ کل بہی خواہوں کو اطلاع ہو - دوبارہ ہو جائے -

ہائے ہم لٹ گئے

کیا پُر درد فقرہ ہے - کیا جگر کو چیر کرنے والا فقرہ جانکاہ ہے - افسوس کن مصیبت زدگان کی زبان سے نکلا ہوگا - کن بے نصیبوں پر کون آفت نازل ہوئی ہوگی - کس مصیبت کا سامنا ہوا ہوگا - کہ اس قدر سوز جگر سے کہہ رہے ہیں - کہ ہائے ہم لٹ گئے - ناظرین آنکھیں اس سرخی سے خود سمجھ گئے ہونگے کہ یہ مصیبت کوئی معمولی مصیبت نہیں - بلکہ کوئی نعمت چھوٹی ہے جسکا اندمال محال ہے - اور وہ چوٹ ہی ایسی کہ جسکا اثر صرف ایک ہی پر محسوس نہیں بلکہ اس کی صدمہ جانگداز سے سینکڑوں ہزاروں مخلوق گریاں و نالاں ہیں - ہنوز یہ نہیں معلوم ہوا - کہ وہ کون سا گوہر بے بہا تھا - کہ جس کے تلف ہو جانے پر ایک جماعت کثیر نوحہ خوان ہے - حضرات! وہ مصیبت یہ ہے - ۱۸ رویں ماہ رجب المرجب یوم دوشنبہ کو ہمارے قوم کا ایک بہادر سپاہی کا خیر خواہ - اسلام پر جان نثار کرنیوالا - اہل اسلام کے خیالات کو گورنمنٹ تک پہنچانیوالا - مشکل میں نجات دلانیوالا - قوم کو مصیبت میں کام آنیوالا - حکیم حاذق آزاد منش حاسدوں کے دلوں میں ناسور ڈالنے والا - خود غرضوں کا جانی دشمن - سرمایہ دار قوم - صدر نشین جماعت مومنین بنگلور سٹی حکیم حفیظ اللہ خان صاحب نے اپنی زندگی کا پیمان کار پورا کر کے حاکم مطلق کی درگاہ میں پیش کرنیکے لئے تشریف فرما ہو گئے جن کے صدمہ سے کل اہل شہر عموماً اور اہل اسلام خصوصاً گریاں و نالاں ہو گئے - ایسا صدمہ قوم کا اٹھ جانا اہل اسلام بنگلور سٹی کی بدقسمتی پر دال نہیں ہے؟ مگر افسوس کہ اے قوم کے رفارمر! تو نے بہت سے قومی کاموں کو ادھورا چھوڑ بے وقت سفر کے لئے تیار ہو گیا - اور اپنے صدر کے لئے کسی کو انتخاب نہ کرکے فیصلہ ہم پر چھوڑ گیا جس کے لئے ہم روز و شب شہر بنگلور کے ہر گلی و کوچے میں تلاش کر رہے ہیں گو کہ بہت سے بزرگان قوم موجود ہیں - مگر افسوس کہ تجھ جیسا قوم کے لئے جانکاہی کرنیوالا آزاد منش کا نشانی نہ ملا - اسلئے ایسا ہو کہ یکبارگی سے ہوا و بیچ زمین کے سپرد ہو جانے سے اہل اسلام بنگلور سٹی آہ و بکا اس کے ساتھ یہی کہہ رہے ہیں کہ ہائے ہم لٹ گئے!!

اے قادر مطلق وائے حاکم برحق ہم اسکا فیصلہ تجھ پر ہی چھوڑتے ہیں تو ہی نے اس ہمدرد کے ذریعے ہماری انجمن کو رونق و سربلندی عطا فرمائی تھی - اب تجھ سے ہی امید ہے کہ اسے نعم البدل کر بھیجیگا کہ انجمن کی رونق برقرار رہے -

راقم

سکریٹری انجمن جماعت مومنین - بنگلور سٹی

جلسہ اتفاقیہ

حضرت صدر صاحب و اراکین انجمن مجھکو آجکی مجلس انجمن میں مضمون اتفاق پر چند کلمے کہنے کی فرمائش کی گئی ہے - اور یہ دوسری بار زور دیا گیا ہے کہ نسخہ پیشتر جبکہ سیٹھ ترابا صاحب کے وہاں تقسیم انعامات میں مجھکو فرمائش کیگئی تھی لیکن افسوس کہ وقت زیادہ نہ تھی جس سے آپ صاحبوں کے سامنے چند کلمات کہنے سے محروم رہا - اس جلسہ میں بہت سے صاحب علم اور علم میں مجھ سے بڑھکر ہیں تاہم یہ فخر مجھکو بخشا گیا ہے - جسکا میں تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں - اور میں جناب مشفق و مکرم مولوی عبدالقادر صاحب کا اور بھی شکر گذار ہوں کہ انہوں نے اس مجمع کی (جو مجھ سے بیان ہونا تھا) آگاہی کیلئے تکلیف گوارا کرکے اخبار سراج پرکاش میں اطلاع چھپوائی تھی جس کی وجہ سے اہل سورت خواہاں ہوکر اس وقت مجلس میں رونق افروز ہیں -

اتفاق مضمون گو اس کے الفاظی معنوں سے تو مختصر سا معلوم ہوتا ہے مگر فی الحقیقت اس کا باب اتنا وسیع ہے اور اسکے پہلو اتنے متعدد ہیں کہ شاید میں انکو اس قلیل وقت میں مکمل طور پر بیان نہ کر سکوں -

اتفاق کے لغوی معنے اجتماع کے ہیں یعنے اجزا کا ایک جگہ اکٹھا ہونا - چاہے وہ اجزا مختلف اقسام کے ہوں یا ایک ہی قسم کے - حضرات! یہاں میری مراد اتفاق قومی سے اور پولٹیکل امر کیلئے - ایسے اتفاق باغیانہ دلی کو ہی مبارک رہیں - ہم تو اپنی سرکار نامدار عظمت مدار کے سچے جان نثار ہیں [illegible] کی ارکان کے لئے کبھی بھی اسکا بیڑا اٹھانا نہ اور شایاں ہے - بلکہ قومی اصلاح و ترقی کیلئے لئے اپنے مراسم ذمیمہ کو دور کرنے کیلئے اپنے اطفال کی تعلیم و تربیت کیلئے - لیکن حضرات! تعلیم بھی ایسی نہ ہو کہ جس سے ایک شخص دوسرے سے جھگڑ رہا ہے اور خدا کی وحدانیت ذات کو اور رسول کی نبی حبیب آخر الزمان کو [illegible] ہوں کو ایسی ایسی بیجا بحث کرکے (نعوذ باللہ) گالیاں دیتے ہیں - ملیے پڑھنے والو [illegible]

ہی کا اثر ہے اپنی پسماندہ قوم کو جو زمانہ کی گھوڑدوڑ
میں پیچھے رہ گئی ہے لئے جیبیں قومی ہمدردی سے
[illegible] لئے۔

مذہبی ارشاد ہو رہا ہے کہ کل مومن اخوان
جب دربار رسالت میں کیا امرائے گردن فراز
اور کیا فقرائے گلیم انداز بلا امتیاز کے کہ فلاں
امیر کے سر پر تاج کلغی لہرا رہی ہے اور لباس
شاہانہ سے مزین ہے۔ اور عطر حنا اور
مشک سے مہکتا ہے۔ اور برابر بغل میں کھڑا ہوا
ایک فقیر ایسا ہے کہ جسکو بوریا بستر ڈھانکنے
کو میسر نہ ہو دست بستہ ایک ہی صف میں
کھڑا ہو کر سر برکوع و سجود ہوتے ہیں تو پھر کیا بات
ہے کہ سلام پھیرا اور دروازہ مسجد کے باہر
قدم رکھا تو وہی اپنے بھائی کی عزت ریزی
کے لئے ہمہ تن کیا خیال آن موجود ہوتا ہے۔ یا
اوس کے مال کو غصب کرینگے یا اوس کے حقوق
کو [illegible] کرینگے۔ آیا کیا مسجد ہی میں خدا
تعالیٰ نے احکام کی تعمیل مسجد کی چار دیواری
تک ہی محدود کی تھی۔ اور باہر موجود نہیں۔
یارو اپنے دین پاک کی تعلیم کو کیوں ایسے بھولے
بیٹھے ہو۔ اور اپنے نبی امی کی ذاتی ہدایت سے
کیوں ایسا منہ موڑتے ہو۔

ما یغیر اللہ بقوم حتی یغیروا ما بانفسھم

دیکھو جب تک قوم اپنی حالت خود اپنے ہاتھ سے نہ بدلے
اللہ جل شانہ بھی نہیں بدلتا نہیں بدلتا ہے۔
[illegible] دین وہی مسجد وہی جادو بھرا اتفاق تھا جسنے
[illegible] قریش کو ایک قوم عرب بنایا اور وہ خونریز
[illegible] برکات [illegible] والی قوم عرب
[illegible] قوم اسلام بنایا جسکا سیلاب بطرف [illegible]
[illegible] سے گذرا۔ اور تھمتے تھمتے
اندلس تک جا پہنچا۔ اور شکر خدا کہ ہماری [illegible]

مذہب کا ڈنکا کونسی ایسی اقلیم ہے کہ وہاں نہیں
بجا۔ اور کونسا ایسا ملک ہے کہ جہاں نعرۂ اللہ اکبر
بلند نہیں ہوا۔ اسی اتفاق نے مسلمانوں کو وہ
علم و ہنر سکھلائے کہ یورپ نے انکو اپنا استاد
مانا۔ اور اللہ اکبر اب ہم وہی مسلمان ہیں
کہ آجکل زمانہ میں دینی برادری کا تو کہاں خیال
ہر ہر ایک خویش دوسرے خویش کا ایسا
بدخواہ ہے کہ یہی شب و روز خیال رہتا ہے
کہ کب اسکا برا ہو اور مجھے تسکین ہو کب اسکا مال و
اسباب میرے ہاتھ آئے اور میں اوس کی جگہ بڑا
ادنیٰ [illegible] میں بہت ہی [illegible]۔ اور بڑی
دلگیری سے کہنے پر مجبور ہوں کہ ایک عالم ہے کہ
دوسرے عالم کی شہرت سے آتش حسد پر لوٹتا ہے
اور امیر ہے کہ وہ دوسرے امیر کی بہبودی
سے از سرتا پا شعلۂ آتش ہے۔ ایک تاجر ہے کہ
وہ دوسرے تاجر کی منفعت پر خار کھا کر اسکی
ذلت کے درپے ہے۔

اے حاضران مجلس! اگر آپ اپنے بچوں کو سچا
مسلمان بنانا چاہتے ہیں ایسے مسلمان جیسے کہ
ہمارے صحابۂ کرام تھے ایسے مسلمان جیسے ائمۂ
زمانۂ سابق تھے تو آپکو لازم ہے کہ جب وہ پڑھ
سکیں ان بزرگان دین کے حالات کو خوب
پڑھوائیں۔ تاریخ اسلام دکھلائیں کہ اگلے
مسلمان کیسے شیر و شکر ہو کے رہتے تھے اور قومی
بہبودی کے لئے کیسی وہ جان دیتے تھے اور
ایک اپنے دینی بھائی کی بہتری کیلئے وہ کس طرح
اپنا ذاتی نقصان گوارا کرتے تھے

اتفاق آن نخل گرانمایہ است | زان اتفاق وہم چہ مستفید [illegible]
اتفاق ہمچو تریاق دانست | در انشا اعجاز عیسی خوانست
ہر کجا ہستی بہ شیخ قوم ما | با سلامت بردہ از ہر بلا
ترس گر ز تو در خلف اسلام ما | [illegible]

سے اسلام کو پھر نازل کرنیوالے خدا تو اپنے
اوس ہادئ برحق کی سعی کی برکت سے جسکو
تو نے بشیر و نذیر کر کے بھیجا ہے ہم افراد
قوم کو تو یکجا کر اور ہم مسلمانوں میں زمانۂ سابق
سا پھر اتفاق کامل دے تا پھر انام لیتے ہوئے
قوم ذلت سے چھوٹ کر پھر وہ عزت و جلال
حاصل کرے آمین ثم آمین۔

مرسلہ
سید عبدالرحمن بن سید حسین العیدروس

شاعرو ہوشیار ہو جاؤ

تعجب اور سخت تعجب ہے کہ ابتک اس قدر
تاریخیں جمع ہوئیں کہ رسالہ مرتب کیا جائے
ہم نے دو تین مرتبہ مضمون بطلب تواریخ جشن
سلطان المعظم خلد اللہ ملکہ لکھی مگر اکثر شعرا نے
کچھ خیال نہ فرمایا لہذا نام بنام کل اکابر وان کو توجہ
کیا جاتا ہے امید کہ انکو ضرور تاریخیں اردو میں لکھ
کر ان ذیل سے روانہ فرمائیں گے۔ کہاں ہے
فصیح الزمان حضرت مولانا حسن رضا خان صاحب
کا اکھاڑا۔ آئے اور جودت طبع دکھلا سکے
اور کدھر ہے خلاق المعانی حضرت راسخ کا اکھاڑا
آئے اور اپنی طبع نازک کا جوہر بتلا سکے۔ اور کہاں
ہیں جناب رفعت بنارسی اور جناب احسان بنارسی
کے شاگرد آئیں اور اسپے وقت کو ہاتھ سے
نہ جانے دیں اور حضرت وحشی دیوبندی کا غزل
کدھر وہ بھی خم ٹھوک کر میدان میں آجائے
اور کل اساتذہ حال کو مناسب ہے کہ اپنے
اپنے شاگردوں سے تاکید اکید کر دیں بعض حضرات
کے اکھاڑے سے واقف نہیں ہوں لہذا ان
کے نام نہ لکھے گئے اور تاریخیں بہت جلد آنے
چاہئیں۔ تمام انتظام لکھائی چھپائی کا شروع ہو گیا

ہے ۔ اور زیادہ تر نیچری ہی کے خبر آجاتا
ہے کہ انہوں نے ہی ابتک کچھ توجہ نہیں کی۔
مناسب ہے کہ [illegible] مضمون بابت تاریخ
جشن سلطان المعظم شان ذیل سے روانہ
فرمائیں۔
المشتہر

احقر نور محمد اکبر مدرس مدرسہ ہاشمیہ بمبئی

قطعات تاریخ شادی بھائی پیر محمد صاحب اکبر سلمہ
اللہ الاکبر [illegible] مدرس مدرسہ ہاشمیہ بمبئی۔

دوست [illegible] | عندلیب گلشن یا قصوری
[illegible] | ہے [illegible] سحر ساری
[illegible] | آئی شاخ تمنا اب ہری
[illegible] | ہے [illegible] جھنڈی
[illegible] | [illegible] ماہ و مشتری
بھی افسر [illegible] | شدہ نوشہ بفضل رب لا
[illegible] | [illegible] عقد جان [illegible]

بی تاریخ اکبر [illegible] جشن
مبارک [illegible] یادگار گفتا

نیچرل غزل

فراق پیر نیچر میں بہ نیچر جان آئی ہے
مرین جا کر علیگڑھ میں بہی قلبین صفائی ہے
نہیں معلوم تہا ہمکو یہ ڈاڑھی اسکو کہتے ہیں
ابہی سے ترہ [illegible] یہ سو بنائی ہے
سواری میں [illegible] سانپ [illegible] ہے
علیگڑھ میں ہوئے نازل [illegible] پائی ہے
جہان چندہ کی فہرست کہولی بس کام ہی بگڑا
یہ پیر نیچری سے کام میں ڈالی [illegible] ہے
ہری نیچیر [illegible] میں کبھی بے [illegible] تھے

یہ اپنا زہد تقوی ہے یہ اپنی پارسائی ہے
اگرچہ پیر ہیں لیکن جوانوں سے کہیں بہتر
جو ڈاڑھی کا صفایا ہے تو گالوں کی صفائی ہے
سر بازار نسوان کو پہرانا اپنا ہے مذہب
چھپانا انکا پردہ میں بڑی بیحیائی ہے
نعش کیا ہے مکہ سے یہ نسبت کیا ہے نیچر
چلیں [illegible] کے [illegible] جی میں آئی ہے
جو پہنا کوٹ پتلون ڈاڑھی [illegible] میں
نرالی ہر [illegible] ہے وضع اپنی بنائی ہے
گلے میں ڈالکر تسمہ کہ جسکا نام کالر ہے
مثال خرس اپنی شکل خود ہم نے بنائی ہے
[illegible] کامل ہو وہ مرشد کہ پیرو جسکی ایسے ہوں
کرے [illegible] ہے [illegible] - [illegible] قصائی
قلم کو روک لے [illegible] بہت مضطر
کہ [illegible] اب بہت دلمیں سمائی ہے

مہی باجی بہشکار

ایم ایس مسٹر کلیم [illegible]

دنیا کے خاتمہ کی پھر سوجھی

سخت تعجب کی بات ہے کہ وہ اہل یورپ جو فی زمانہ ہر بات میں شہرہ آفاق ہیں جن کی ہر ایک نرالی بات کو دیکھکر عقل حیران ہو جاتی ہے جنکا آج تعلیم و تربیت میں سب سے آگے ایک قدم ہے۔ مگر افسوس بعض بعض باتیں وہی تعلیم یافتہ جنٹلمین ایسی کر بیٹھے ہیں کہ جن کی باتوں پہ ہنسی آتی ہے کہ ایسے عقلمندوں کے دماغ میں یہ بات کسطرح سے سمائی۔ ہاں خیر وہ [illegible] تو اور ہی تہا جب کہ غلط معلومات کا اہل یورپ کے افق پر چھایا تھا اور طرح طرح کی پیشین گوئیاں ہوتی تہین اور اوہام کا [illegible] ترقی تہی ہر ایک واقعہ کا انحصار جادو پر کیا جاتا تھا جسطرح سے زمانہ حال میں پیشین گوئیاں سننے میں آتی ہیں کہ اب دنیا کا خاتمہ ہوا۔

اس زمانہ میں جسکو آج قریب چار سو برس کے گذرے دمدار تاروں نے عجیب شہرت حاصل کی تہی لوگوں کا وہم اسقدر بڑھ گیا تہا کہ وہ دمدار تاروں کو ایک تارہ [illegible] حقیقت سے نہیں دیکھتے تھے بلکہ اون میں جھنڈیاں تلواریں اور آدمیوں کے سر دیکھتے تھے جس کا حال پادری [illegible] نے اپنی کتاب [illegible] میں لکہا ہے کہ زمانہ وسطی میں ایک مشہور حکیم ایمبروز پیری تہا اوس نے ۱۵۲۸ء کے دمدار تارے کا حال لکہا ہے اور ایک تصویر بھی اوس نے دکہائی ہے وہ لکہتا ہے کہ یہ تارا اس قدر خوفناک تہا کہ بہت سے اوس کو دیکھکر بیمار ہو گئے بہت سے مر گئے تارہ کی یہ حالت تہی کہ بالکل سرخ رنگ تہا اوس کے ایک طرف ایک ہاتھ جسمیں ایک تلوار نکلی ہوئی تہی اور تلوار کے آگے چند تارے تہے اور اوس کے چاروں طرف سر نظر آتے تھے اوس زمانہ میں دمدار تاروں کا شہنشاہ وقت کی موت کی نشانی ہونا ایک معمولی بات تہی:-

فرانس کے ایک پرانے مورخ نے لکہا ہے کہ جس وقت [illegible] نے ۱۵۵۶ء کا دمدار تارا دیکہا اوس نے بیان کیا کہ میرے باپ نے اپنے مرنے کے وقت مجھے بیان کیا تھا کہ تیرے مرنے کے زمانہ میں ایک دمدار تارہ آٹھ روز تک [illegible] نکلیگا یہ وہی تارا ہے جسکا مجھ سے ذکر کیا اسکا خیال غلط ثابت نہیں ہوا بلکہ وہ بادشاہ اپنے مرنے کے خوف سے دو ہی ایک

نقطہ میں مرگیا۔

اہل یورپ نے جب سے علم میں ترقی کی ہے تب سے وہم دنیا سے بالکل معدوم نہیں ہوگیا بلکہ اب ایک نئے پیرایہ میں نظر آتا ہے پہلے تو دمدار تارے کا اثر کسی خاص شخص پر پڑتا تھا مگر اب ہر ایک موقعہ پر تارا زمین میں سے ٹکرا کر دنیا کا خاتمہ کرتا ہے پچھلے زمانہ میں تو اس وہم میں جاہل لوگ ہی مبتلا تھے مگر اب آجکل عوام الناس سائنس اور علم ہیئت کے لباس میں اپنے وہم کو چھپاتے ہیں ابھی ۱۳ نومبر سنہ ۹۹ کو کسی ہیئت اور سائنس دان نے دنیا کا فیصلہ کر دیا تھا کہ ایک تارا زمین کے مہور کو ٹکراتا ہوا گذریگا جس کی وجہ سے دنیا کا خاتمہ ہو جاویگا اور مسٹر زیڈ کیل صاحب جو ولایت کے ایک بڑے بھاری نجم ہیں جنہوں نے سنہ ۹۹ میں جرمن کے ایک نجومی صاحب نے قیامت کے آنے میں ۱۳ مہینے بتلائے تھے مگر افسوس اس فضولیات کا آخر نتیجہ کچھ نہ ہوا۔ مفت میں اپنے لیے قابل شخص ایسی باتیں بکر لوگوں کو سنواتے ہیں اور سچ ہے ایسی باتوں کی قدر کیا خاک ہو جو خلاف قیاس اور محض گپ۔

ابھی حال میں ایک ڈاکٹر جے۔ ٹی۔ سی۔ جو نیو آرلینز کے ایک مشہور نجم ہیں بیان کرتے ہیں کہ انسان صفحہ ہستی پر صرف ۷ لاکھ برس اور زندہ رہیگا اس عرصہ کے ختم ہونے کے بعد آفتاب کی قوت بالکل صرف ہو جاویگی اور وہ جلکر ایک راکھ کا ڈھیر ہو جاویگا ڈاکٹر موصوف کی رائے ہے کہ تمام ذی روحوں کی فنا کا باعث محض سردی ہوگی جو آفتاب کے بجھنے سے پیدا ہوگی اور کرہ ارض منجمد و تاریک ہو جاویگا بحر اعظم رفتہ رفتہ منجمد ہو جاینگے اون کا پانی ایک سطح زمین بن جاوے گا موجودہ انسان کی ۱۰ لاکھ نو ہزار نو سو اٹھانوے نسلیں گذر جاینگی۔ ڈاکٹر جارج ہل فرماتے ہیں کہ زمین رفتہ رفتہ مثل چاند کے ہو جاویگی حیوانی اور نباتاتی زندگی معدوم ہو جاوے گی ملک ان خشک ہوکر رہ جاویگا۔

واہ واہ ڈاکٹر صاحب نے بھی چلو خوب دنیا کے ختم ہونے میں تیس لاکھ برس بتلائے سچ ہے نہ جب تک کوئی رہیگا نہ اس پیشین گوئی کا جھوٹ سچ معلوم ہوگا شاید ڈاکٹر صاحب ہی قیامت کے بورے سمیٹنے کو رہ جاوینگے اور وہی اپنی اس پیشین گوئی کو مشاہدہ کرینگے۔ یارو اب کیا ہے خوش ہو جاؤ تالیاں بجاؤ ڈھول منگاؤ اور ناچو گاؤ ہیں پاجامہ اور ٹانگوں میں کرتا پہنو مارے خوشی کے کیا ہو جاؤ کیونکہ قیامت کو ابھی بہت دن ہیں۔ ہم تو سمجھے تھے کہ سنہ ۱۹ء کے خاتمہ کے ساتھ دنیا کا خاتمہ ہو جاوے گا اور عزرائیل سب معاملہ ٹھیک کر دینگے مگر خیر الحمد للہ بیان کا شکر ہے کہ جب تک جو رہیگا وہ اس معاملہ کو دیکھیگا یہاں تو عجب عزرائیل ہی کے مارے خون سوکھا جاتا ہے مگر آہ کچھ پرواہ نہیں ہے قبل از مرگ واویلا۔

الناقہ

اب تو آرام سے گذرتی ہے
عاقبت کی خبر خدا جانے

بسم

راست گفتار جادو نگار آزاد۔ اناوہ

ہم تبرک و ہم زینت

مکہ شریف۔ مدینہ منورہ۔ بیت المقدس۔ کربلا معلیٰ کے نقشے نہایت اعلیٰ درجے کے رنگین خوبصورت منگائے ہیں۔ چوکھٹے میں جڑوا کر اگر مکانوں میں لگایا جاوے تو علاوہ مبارک ہونے کے مکان اور اسکی زینت دوبالا ہوجاتی ہے وہ نقشے اس خوبی کے بنے ہوئے ہیں کہ اگر انسان ابھی نگاہ جما کر دیکھے تو بے تکلف اصلی نقشہ آنکھوں میں سما جاتا ہے۔ نقشے چھوٹے بڑے لمبائی چوڑائی میں مختلف ہیں اور رنگ کی عمدگی میں کم و بیشی ہے اسلئے قیمتیں بھی مختلف ہیں

نمبر	نام مقامات	قسم کام	عرض انچ	طول انچ	قیمت
۱	مکہ معظمہ	طلائی	۲۲	۳۱½	عہ
۲	مدینہ منورہ	"	"	"	عمہ
۳	مکہ معظمہ	رنگین روغنی	۱۵	۱۹½	۱۲/
۴	مدینہ منورہ	"	"	"	۱۲/
۵	مکہ معظمہ	رنگین روغنی	۱۲	۱۶	۸/
۶	مدینہ منورہ	"	"	"	۱۰/
۷	بیت المقدس	طلائی	۱۵	۱۹½	۱۰/
۸	مقامات کربلا	"	"	۳۰	عمہ

راقم عبدالرحمن آزاد۔ قریب دفتر پنچ بہادر ہے۔

قطعہ تاریخ وفات حسرت آیات ملک الشعرا حضرت منشی امیر احمد صاحب امیر مینائی لکھنوی از ناصف العباد احقر منشی عبدالرحمن آزاد متوطن کہنڈوہ تلمیذ مولانا نظامی صاحب ظلہ۔ از دفتر بمبئی پنچ

چل بسے افسوس وہ نیکو شیم شیریں زبان
نامور عالی منش شاعر جو تھے منشی امیر
ماتمی اونکے لئے ہے کل جہان تا آسمان
رو رہا ہے واسطے اونکے ہر ایک نا و پیر
اونکا ثانی دوسرا ہندوستان میں کون ہے
فقر میں کامل تھے وہ اور شاعری میں بے نظیر
تھے وہ اک معجز بیان آگاہ اپنی موت سے
ہے بجا آزاد گر اونکو کہیں روشن ضمیر
مرگ کی تاریخ کس خوبی سے اونکی کہہ گئے
قید ہستی سے چھوٹ کے آئے جنت میں امیر
۱۳۱۸ھ

جاسوسوں کی رپورٹیں

تب جنرل ڈی ویٹ نے انگلستان میں ... اور قرب و جوار کے قصبوں کے ۰۰۰ مربع میل پر قبضہ کیا ہے شہر ریڈرس برگ کے جنس ۳ ... نے فوجوں کی اتباع قبول کی تھی مگر ہماری فوج نے ... مشہور جھنڈا واپس ... نے مذکورہ شہر میں لوٹ مار کی اور بہت مال لوٹ لے گئے۔

لارڈ رابرٹس رپورٹ کرتے ہیں کہ ضلع ... اور ... لڑائی میں فوجوں سے کئی مقابلے ہوئے۔

فیلڈ مارشل نے لندن کے لوگوں کو درخواست بھیجی ہے کہ جب ہمارے بہادر سپاہی یہاں واپس آئیں ان کی شراب سے آؤ بھگت نہ کی جائے۔ انہوں نے میدان جنگ میں دلیرانہ شجاعت دی ہے اور ہر جگہ انسانیت سے پیش آئے ہیں۔

کیمارور کا یکم ماہ حال کا ایک جرمنی رپورٹ مظہر ہے کہ جرمنی فوج نے کاڈی کے قریب ایک قصبہ پر حملہ کیا۔ بوکسروں نے بہت جھگڑ کر مقابلہ کیا اور اس قصبہ کے بچانے میں جان توڑ کوشش کی مگر ان کو نہیں بہت سخت نقصان اٹھا کر پسپا ہونا پڑا جس کے صرف ... کا سپاہی مجروح ہوئے۔ کونٹ والڈرسی رپورٹ کرتے ہیں کہ ایک انگریزی و جرمنی فوج نے ... پر قبضہ کیا اور ... کی طرف بڑھی ۹ ماہ حال کو ... کے قریب ایک ہزار چینیوں نے اس متفقہ فوج کا مقابلہ کیا۔ آخر شہر مذکورہ متفقہ فوج کے قبضہ میں آگیا۔ پانچ ... ہاتھ لگیں اور ... چینی مقتول ہوئے جرمنوں کے ... سپاہی کام آئے۔

کاؤنٹ والڈرسی ۹ ماہ حال کے تار سے مظہر ہیں کہ دروازہ ٹینٹسن کے روسی محافظین پر ... بوکسروں نے حملہ کیا۔ دو چھوٹی جماعتیں ٹینٹسن اور پاؤٹنگ فو سے ... کی طرف روانہ ہوئیں۔

فرانسیسی اخبارات مظہر ہیں کہ زار روس نے فرانس کے ساتھ از سر نو دوستانہ تعلق قائم کرنے کی کوشش کی وجہ انگلینڈ و جرمنی کا معاہدہ ہے۔

متفقہ فوجوں نے سیلنگ کی شاہی قبروں پر قبضہ کیا۔ موسم سرما میں جرمن اور فرنچ سپاہی ... کی حفاظت کریں گے۔

جنوبی چین کی بغاوت فرو ہو گئی۔

ہز ... ایلچی ... نے انتقال کیا۔

چنگ شان ہائیکوان کے کمانڈروں کے درمیان مختلف ... کی تقسیم کے متعلق نااتفاقی پھیلی ہے اس لئے ایک متفقہ کمیشن پیکن سے اس کے فیصلہ کے لئے روانہ ہوئی ہے۔ برٹش کی طرف سے اس کمیشن میں کرنیل ... ہوں گے۔

سورت۔ ہز اکسلنسی لارڈ کرزن صاحب بہادر جو ہندوستان کی سیر ... یہاں پہنچے تو دیوان ... کمشنر و کلکٹر و دیگر سرکاری افسر سٹیشن پر استقبال کے لئے حاضر تھے۔ ہز اکسلنسی نے ... گارڈ آف آنر کا معاینہ کیا۔ یہاں سے انگلش چرچ ... قبرستان، ہندو ... اور قلعہ کی سیر کرتے ہوئے کلکٹر صاحب کے بنگلے پر تشریف لے گئے۔ ناشتہ کے بعد میونسپلٹی کی طرف سے ایڈریس پیش کیا گیا جس کا ہز اکسلنسی نے بڑی پرجوش تقریر میں جواب دیا۔ شہر میں ... صاحب کی تعریف

بوئر فوجوں نے ایک برٹش جنگی انجن پر قبضہ کیا۔ یہ انجن ... سے ۹ میل کے فاصلے پر سامان رسد پہنچا رہا تھا۔

برٹش افواج نے بلوم فونٹین سے ۰۰۰ جرمنی اور ... باشندوں کو نکال دیا۔

لارڈ رابرٹس جوہانسبرگ سے ... کو تار دیتے ہیں کہ باوجود ... علامات سے ظاہر ہوتا ہے کہ بوئر بہت ہار گئے۔ اور ان کا تمام گروہ ... ہو چکا۔ مگر مسٹر سٹین کامیابی کی جھوٹی خبریں مشہور کرکے ان کی ہمتیں بڑھاتے ہیں۔

ٹائمز کا نامہ نگار پیکن سے تار دیتا ہے کہ صلح کی گفتگو میں بڑی تاخیر ہو رہی ہے اس لئے کہ ہر شرط کے لئے وزیروں کو اپنی اپنی گورنمنٹ سے مشورہ لینا پڑتا ہے۔ جس میں بہت وقت ضائع جاتا ہے۔

ایک چینی شاہی فوج نے جنرل رچرڈسن کا پاؤٹنگ فو سے پیکن آتے وقت ملاقات کی۔ دونوں جماعتیں ایک دوسرے سے ملنے کے لئے بڑھ رہی تھیں کہ ایک ہندوستانی بگل بجانے والے نے چینی جنرل کو گولی سے مار ڈالا۔ جنرل رچرڈسن نے اس غلطی پر بڑا افسوس ظاہر کیا۔

اخبار زائٹ ویانا مظہر ہے کہ روس، فرانس، امریکا اور جاپان نے یہ ارادہ کر لیا ہے کہ معاہدہ انگلینڈ و جرمنی کی مخالفت کریں۔

اخبار نیویارک پوسٹ لکھتا ہے کہ امریکا نے یہ فیصلہ کر لیا ہے کہ ہانگ کانگ کے بغاوت فلپین و جنگ کو فرو کرے۔

پریسیڈنٹ میکنلی امریکا کے پریسیڈنٹ منتخب ہوئے۔

سلطان المعظم کے تہوار کی خوشی میں نقرہ جوبلی
پر ہندوستان کو ۵۰ ہزار روپیہ بطور انعامات تقسیم کئے۔
ہندو کالج بنارس ایک لاکھ۔ ہمدرد
پاچکا سے ... کشمیر ۱۰۰۰۰ ماہوار۔ مسٹر ... سنگھ
بہادر ۱۰۰۰ دیا۔

چترال ریاست کی ایک نوجوان کے خزانہ
کا ایک لاکھ روپیہ تہا متصل ویرگم ہوا۔ ۲۴ ہزار روپیہ
حضور نواب لفٹنٹ گورنر کی روزانہ ہوا
خوری کی بدولت نواحات لاہور میں صحت عمدہ ہے۔
پنجاب میں بخار کی شکایت اندرون جابجا
ہی حصار انبالہ کرنال میں شرح اموات بڑھ گئی۔
چہاؤنی پشاور میں چوریوں کا زور ہے
جو ہندوؤں سے مسلح ہو کر آتے ہیں اور پہر
گرفتار ہو کر اپنا کام کر جاتے ہیں۔
احمد آباد فط چترائی روپیہ میں غبن کے
الزام میں ایک سب انجنیر پکڑا گیا۔ ہزار روپیہ ماہوار
تہا۔ ایک ہفتہ تک غبن رہا۔ احمد آباد کا خیراتی
کام تہا۔ اس جرم میں سب انجنیر مجھن لال ... کو
دس برس قید سخت کی سزا ہوئی۔ علاوہ ازیں
۳۰۰۰ روپیہ جرمانہ تہا۔ باقی ماتحتوں ۲ سے
۴ سال تک قید اور ایک ایک سو روپیہ جرمانہ ہوا
سزا سخت عبرت بخش ہے۔
حضور نظام نے محمد عبد المحسن خان پر
سخت غصہ ظاہر فرمایا۔ رزیڈنٹ کو خلاف چٹہیاں
بہیجا تہا۔ مرغاس اور دیوانی کے عہدوں سے
موقوف اور تمام خطابات اعزاز سے محروم کیا
گیا۔ یہ خانبہادر تہے۔ شوکت جنگ کہلاتے
حسام الدولہ بہادر تہے اتنا جسم ہوا کہ قید
نہیں کئے گئے۔

آنریبل کے ہنت کے قتل کے الزام
میں تین ہندو ماخوذ ہیں۔ ایک کے خلاف
خود ہنت نے مرتے وقت شہادت دی۔
شکر گڈھ (گورداسپور) کے موضع ...
میں طاعون پہوٹا۔ یہاں کی آبادی ۸۰۰ ہے۔
انسداد طاعون کے لئے معمولی تدبیریں
ہو رہی ہیں۔
خوشحال گڈھ سے کوہاٹ تک ریلوے
شاخ بنانے کی اجازت وزیر ہند سے
آگئی۔ اخراجات کا اندازہ ۲۶ لاکھ لگایا گیا
ہے۔ فوجی مزدور کام کرینگے۔ تہل کیطرف
بہی پیمائش کیجائیگی۔
ہندوستان میں مزید روپیہ ڈہالنے
کیلئے وزیر ہند نے اور ۲۰ لاکھ پونڈ کی چاندی
خریدی ہے۔
آنریبل پنڈت بشمبہر ناتہ صاحب نے
بوجہ علالت پریسیڈنٹی نیشنل کانگریس سے
معذوری چاہی۔ یہ تحقیق ہے کہ کانگریس لاہور
کے لئے پریسیڈنٹ ولایت سے تشریف
لائینگے۔ مسٹر راجا ظاہر کرتے ہیں متوفی بخشی
جیشی رام کی یادگار میں ڈائمنڈ جوبلی ٹیکنیکل
انسٹیٹیوٹ نے ایک خاص وظیفہ قائم
کیا۔ نیشنل کانگریس کی استقبال کمیٹی نے
بریڈلا ہال میں متوفی بخشی صاحب مرحوم
کی یادگار کے لئے چندہ کہولا۔ قریب ۳۰۰
وہیں جمع ہوا۔ ان کی تصویر رکہی جائیگی۔ لالہ
بخشی صاحب کی جگہ رائے صاحب ...
نے اپنی خدمات سپرد کانگریس کیں۔ وہ ہر
سال بہ کے لیڈر ہیں۔ آپ ۲ سال تک
میونسپلٹی دہرمسالہ کے پریسیڈنٹ رہے۔
لاہور میں رجسٹرڈوں کے ایام میں
زراعتی کانفرنس ہوگی۔ ڈیلیگیٹوں کو ریلوے
کے کرایہ میں ایک ... رعایت ہوگی۔
ضلع ہزارہ میں ... اراضی کے
تشخیص از سر نو کرنے کا حکم ہوا۔ وادی اگرور
مستثنیٰ رہیگی۔
لدھیانہ میں چوروں کا زور ہے
مسٹر شادی لال بیرسٹر لندن سے گئے۔ مرحوم تہری
پر انہوں نے زیادہ تر قانونی پیشہ لگائے۔
خانبہادر رب نواز خان کو بصلہ خدمات
پولیٹیکل چترال ... سرکار پر وسیع جاگیر
عطا کیگئی۔
افغانستان کے سرکش سرداروں کی قطعی
سرکوبی کیلئے کراچی سے برٹش مہم روانہ
ہوئی۔ اس نے اپنے ساتھ ۸۰ یوم کی
رسد لی ہے۔

طاعونی شکار

تاریخ	مبتلا طاعون	موات طاعون	اموات کل امراض
۴ نومبر	۱۱	۱۱	۱۰۷
۵ "	۱۲	۱۱	۹۹
۶ "	۱۷	۶	۱۰۰
۷ "	۱۳	۱۴	۱۲۳
۸ "	۱۹	۱۲	۱۱۹
۹ "	۱۸	۷	۱۱۲
۱۰ "	۱۱	۷	۹۴

مطبع حمیدی ... بمبئی بہنڈی بازار میں حکیم محمد عبد المجید فرخ دہلوی مالک ایڈیٹر کے اہتمام سے چھپکر شائع ہوا